جیمنی کا

पैगाम

پیغام

اداکاران

دلیپ کمار ۔ وجینتی مالا ۔ راجکمار ۔ موتی لال

پنڈری بائی ۔ جانی واکر   قیمت ۱

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانا نمبر ۱ گاتے پیغام کے نئے

ہم رنگ رنگیلی جوبن ونتی تیتلیاں رے
ہم روپ نگر کی ہنستی گاتی پتلیاں رے

اے جی ہو...... کہاں رہتے ہیں او....
کہاں بستے ہیں پیار کرنے والے نیاد وہیں وہ گلیاں
ڈھونڈ رہی ہیں آج کسی کو یہ آنکھیں متانی
اگر کوئی دلدار ملے تو کریں ہم منمانی
نظروں سے نظریں ٹکرا دیں — چمکا دیں بجلیاں
اجی جوانی والی ہوتی عمر بڑی ہی رس ونتی
کبھی کبھی تو بات بات بن بات ہی بنتی
انجانے ہی دل والے کو مل جاتی کنڈلیاں

گانا نمبر ۲:- او امیروں کے پرمیشور ہم غریبوں کی بھی لے خبر
دیکھ ہم لٹ رہے ہیں تیرے راج میں کچھ ہمارا بھی انصاف کر
ایک پتھر دل پہ رکھ کر تیرے راج میں ہم جی رہے
چپکے چپکے سب سے چھپ کے زندگی کا زہر پی رہے
کون جانے کس روز ہوگا ختم آنسوؤں سے بھرا یہ سفر
من کے اندر دکھ چھپا کے ہائے برسوں سے ہم رو رہے
کیا بتائیں کیا منائیں ہم پہ کیا کیا ستم ہو رہے
ہم تو جیتے جی دا تا مرے ڈال دیتے ہیں آنکھ تلوار کی دھار پر

گانا نمبر ۱۲: میں کیوں نہ ناچوں آج کوئی میرا جیا لہرایا ..
جانے جانے کوئی میرے پاس لوٹ آیا
آج خوب چھیڑوں گی میں کوئی نہیں روکے
انہونی بات دیکھ رہی آج ہوکے
ایک دور کے رہنے والے نے تو مجھ کو آج اپنایا ۔ جانے ..
میری زندگی کر دی جس نے سہانی
میری سمجھا میں وہ بھیجے بڑی مہربانی
لو بات میری بن گئی سنو جی میں نے کسی کو پایا ... جانے ..
اب تو یہاں روز ہوں گی پیاری ملاقاتیں
کسی کے سنگ ہوں گی میری میٹھی میٹھی باتیں
ایک پردیسی نے سنو اچانک مجھے یہ پیار سکھایا ۔ جانے ..
گانا نمبر ۱۳: کہاں ہیں ہم یہ مت پوچھو یہ ایک جھوٹا دلاسا ہے
ہمیں مت اس طرح ٹالو تمہارا پیار پیاسا ہے
جوانی میں اکیلے پن کی گھڑیاں ہم کو نہ بھائیں
اجازت ہو تو آئیں
ہمارے دل میں بھی یہ حسرت ہے کسی کا پیار ہم پائیں
کسی کے پاس آئیں ہم تو مگر ہے اب تلک دوری
حکم دے دو تو ہم کر دیں تمہاری یہ کمی پوری
اگر تم مان لے کوئی تو ہم جنت کو ٹھکرائیں
اجازت ہو تو آئیں
یہ دھڑکن کہہ رہی ہے یہ تڑپن کیوں درد میٹھا سا کیا ہے یہ

جو سب مانو تو ہم کہہ دیں جوانی کی شرارتیں یہ
تباکارن یہ خبر ناتہ۔ اجی ہم کہیں نہ گھیر ہیں
اجازت ہو تو ہم آئیں

گانا نمبر ۵:۔ کیسے دیوالی منائیں ہم لالہ
اپنا تو بارہ مہینے دیوالا
ہم تو ہوئے دیکھ لکھن ٹھن گوپالا ۔ اپنا تو...
دنیا یہ بابو بڑی بے رحم
ارے کرتی ہے جھٹ برائی رقم
کتنیوں نے کر لی ہے اپنی کم کرم
بالکل ہی آلو کے پٹھے ہیں ہم
ہم سے تو اچھا ہے بیٹے کا سالا ... اپنا تو..
مر مر کے ہم روز محنت کریں
ارے یاروں کو دیکھ تجوری بھریں
دن رات ہم تو غلامی کریں
پھوکٹ میں یہ سانڈ کھیتوں چریں
دھن پہ ہمارے ہے سیٹھوں کا تالا ۔ اپنا تو..
ہم خود تو کھچڑی ہی کھاتے رہے
ارے حلوا لنگے اڑاتے رہے
ہم مفت جھاڑو لگاتے رہے
گنگا میں گدھے نہاتے رہے
داتا تیری عقل کو ہے کالے جھالا .. اپنا تو..

گانا نمبر ۶ - سنو سنو رے پنڈت سنو سنو مولانا
اپنا یہ سنسار ہوا ہے (کیا)
بالکل پاگل خانہ

بدلا سارا زمانہ بابو بدلا سارا زمانہ
ست نارائن کی کتھا بن اب تو بجتا فلمی گانا
ماں باپ کو بھی تعلیم پڑھانے آج کے بچا بچا
سکول کے چھوکرے شیر ہوئے اب ٹیچر بیچارے بلی
آج کا مجنوں سیکھ گیا ہے (کیا)
بیلے کے پاؤں دبانا، او پاؤں دبانا
غضب بیچارے بھائی ہائے ہائے
چیلا گورو کو چونا لگائے
خدا کو جیوتشی اُلو بنائے
دودھ والا دودھ میں پانی ملائے
جسکو جھاڑو پکڑنا بھی آئے وہ بیٹا اپنا ہی جھگڑا لڑائے
آدمی بھی کیسا پاپی ہے ہائے موقعہ ملے تو بھگوان بیچ کھائے
بچے لوگوں کا دھندا ہوا ہے (کیا)
مندر میں جوتے چرانا، او جیب چرانا، او بوٹ چرانا

گانا نمبر ۷ - ایسا لگتا غریبوں کا جگ میں
آج دیکھو والا کوئی نہیں
ایسا لگتا کہ دنیا کے آنسو پونچھنے والا کوئی نہیں
او امیروں کے ہے مشیر و رہبر ہم غریبوں کی بھی لے خبر

دیکھ ہم لُٹ گئے ہیں تیرے راج میں کچھ بھی ہمار ابھی انصاف کر
کس عدالت میں ہم نیائے مانگیں، آج تو بند سب دوار
آج تو بھی ہو گیا ہے اُس کا، جو یہاں پر گنہگار ہے
بول دکھیوں کے بھگوان ہم کیا کریں
ہم اندھیرے میں آئے کدھر، ساری قدرت ہی روٹھی ہے ہم سے
آج دیکھتی ہے ہمکو دھدھکتی ہوئی
اپنی ماں کی چِتا دور سے

گانا نمبر ۸:- سُنو رے بھیّا ہم لائے ہیں ایک خبر مستانی
آج کسی ظالم کی مرنے والی ہے نانی
ارے نانی ارے نانی ارے نانی
بہت دنوں تک مال اُڑانا تو ہمیں نہ بھاتا
چپکے چپکے گپ گپا گپ بیٹھ کے حلوا کھاتا
آج کھُلیں گی بیٹیاؤں کی ساری بے ایمانی
آج کسی ظالم .....
کہہ دو دولت کے اندھوں سے کریں دم سے جھگڑا
ٹھہرو لُٹیرو ... سر پہ پڑتا ہے کا جوتا بگڑا
نہیں چلے گی یہاں کسی بھی بچے کی شیطانی - آج کسی..

گانا نمبر ۹:- بڑھے چلو بہادرو کسی سے مت ڈرو
اگر ہو موت سامنے مقابلہ کرو
دولت نے پسینے کو آج لات ہے ماری
ہرگز نہ رکے گی اب یہ زبان ہماری

آئے ہمارے سامنے جس میں بھی ہو طاقت
ظلموں کے خلاف یہ محنت کی بغاوت
جگ میں کبھی مزدور نے بازی نہیں ہاری - آج آئی..
تیرا زمانہ جا چکا پیسے کے شکاری
ہر ظلم کو لگائیں گے ہم چوٹ کراری
لاٹھی چلے گولی چلے یا آج گرے بم
دنیا کو دکھا دیں گے کہ کمزور نہیں ہم
کر لی ہے آج ہم نے بھی مرنے کی تیاری - آج لائی..

گانا نمبر ۱

انسان کا ہو انسان سے بھائی چارہ، یہی پیغام ہمارا
سنسار بھر میں گونجے سمجھایا اک نارہ، یہی پیغام ہمارا
نئے جگت میں ہوا پرانا اونچ نیچ کا قصہ
سب کو ملے محنت کے مطابق اپنا اپنا حصہ
سب کے بیچ سکھ کا برابر ہو بٹوارا، یہی پیغام ہمارا
ہر ایک محل سے کہیں کہ جھونپڑیوں میں دیئے جلائے
چھوٹوں اور بڑوں میں کوئی فرق نہیں رہ جائے
اس دھرتی پر ہو پیار کا گھر گھر اجیارا
یہی پیغام ہمارا...

ختم شد

اسلامی لٹریچر کی نایاب کتابیں

رکن الدین	-۱-۱ اعلم	کرامات محبوب سبحانی	-/6/-
قصص الانبیا	-۱-/3	نور نامہ مع کلمہ نامہ	-/5/-
ہزار مسئلہ	-/12/-	نور نامہ کلاں	-/3/-
ضرورت المسلمین	-/6/-	صبر فاطمہ	-/8/-
داستان یوسف	-/8/-	صبح کا ستارہ	-/12/-
حمیت اسلام	-/6/-	قیامت نامہ	-/8/-
معجزہ نبی	-/3/-	فضائل شہود و صیام	-/12/-
معجزہ آل نبی	-/3/-	بہشتی زیور اول حصہ	-/12/-
رسالہ بے نمازاں	-/3/-	بہشتی زیور مکمل	-۱-/8
نامہ آدم	-/8/-	قصہ آہو	-/3/-
شہید کربلا	-/8/-	بابا تنبول	-/4/-
قصہ حضرت ایوب	-/8/-	سخاوت نامہ	-/3/-
معراج رسول	-/8/-	نماز کا بھید	-/3/-

جورو نامہ -/3/-

ملنے کا پتہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(الہ آباد پریس دہلی)